



email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : MUHAMMAD ANWAR Serial No : 24836 MODE: Regular
 Address : karachi Date : 12/7/2014
 Subject : taaziat Contact No:
 Writer : حسین امین Email :

urgent:

Salaam, miat ky ghar waloon ky pas ja ker haath utha kar miat ky liay maghfirot ki dua karna jaiz hy ya najaz? tableegh waly sathy har jaga haath utha ker har qisam ki dua karty hain magar jab kisi miat waly ghar taaziat ky liay jaty hain to wahan haath utha ker dua e maghfirot nahen kartay jis sy loog naraz bhe hoty hain. sahy tariqa irshad firma dain?

اسلام علیکم اہمیت کے گھر والوں کے پاس جا کر ہاتھ اٹھا کر میت کی دعا کرنا جائز ہے یا نا جائز؟ تبلیغ والے ساتھی ہر جگہ ہاتھ اٹھا کر ہر قسم کی دعا کرتے ہیں، مگر جب کسی میت والے کو تعزیت کیلئے جاتے ہیں تو وہاں ہاتھ اٹھا کر دعاؤں سے تعزیت نہیں کرتے، جس سے لوگ ناراض بھی ہوتے ہیں صحیح طریقہ ارشاد فرمائیں۔

الجواب حامدًا ومصليًا

تعزیت کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ میت کے گھر والوں کے پاس جا کر ان کو صبر کی تلقین اور فقہاء کی پر رخصا مندی کی ترغیب دے اور ساتھ ساتھ میت کیلئے دعائے مغفرت کرے۔ جبکہ اس دوران اگر میت کی مغفرت کیلئے دعا کی جائے تو اس دعا میں ہاتھ اٹھانا بھی بعض روایات سے ثابت ہے مگر اسکو تعزیت کا لازمی حصہ سمجھنا اس طور پر کہ ہر آنے والا ایسا کرے جیسا کہ رواج بن گیا ہے درست نہیں، جس سے احتراز چاہئے۔

في الفقه الاسلامي وادلتہ: ہی ان یسئل اهل المیت ویتحملہم علی الصبر یوعد الابر

ویرغیہم فی الرضاء بالقفنا و القدر ویدعو للمیت الی ثلاث لیال بایامھا الخ (۲/۵۴۲)۔
 وفی صحیح البخاری: حدیثنا محمد بن العلاء قال حدیثنا ابواسامۃ (الی قولہ) فاختبرہ بخبرنا و
 خبرنا عامر وقال قل لہ استغفر فی ذلک فاقض فمؤضاً ثم رفع یدیه الخ (۲/۶۱۶)۔ والحمد للہ

کتبہ: حسین امین خان غنی عنہ
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

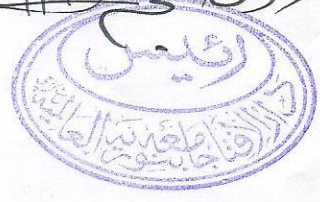
۱۲/۱۲ / ۱۴۳۶ھ



کبوا
 سندہ نادر جان عثمانی
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۱۲ / ۱۲ / ۱۴۳۶ھ



کبوا
 سندہ نادر جان عثمانی
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۱۲ / ۱۲ / ۱۴۳۶ھ



۱۷۱۹